یہ سب تمہارا کرم ہے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

انوارِ شیرِ ربانی رح

ڈاکٹر نذیر احمد شرقپوری

ناشر

مکتبہ نورِ اسلام شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا صلی اللہ علیہ وسلم
کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

انوارِ شیرِ ربّانی رح

ڈاکٹر نذیر احمد شرقپوری

ناشر
مکتبہ نورِ اسلام شرقپور شریف

پیر طریقت رہبر شریعت ماحی بدعت حامی شریعت فخر المشائخ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری سجادہ نشین آستانہ عالیہ شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ کے زیر نگرانی و زیر سرپرستی شائع ہوئی

نام کتاب ============== انوار شیر ربانی

86706

مولف ============== ڈاکٹر نذیر احمد شرقپوری

ناشر ============== مکتبہ نور اسلام شرقپور شریف

چھاپہ خانہ ============== آر زیڈ پیکجز
2۔ کورٹ سٹریٹ لاہور

پروف ریڈنگ ============== صوفی اللہ رکھا شرقپوری

سن اشاعت ============== اگست 1999ء (ربیع الثانی 1420ھ)

تعداد ============== 500

قیمت ============== 150 روپے

کمپیوٹر کمپوزر ============== ظہیر غوری

ملنے کا پتہ ============== (1) کاشانہ شیر ربانی، مکان نمبر 5، اجمیری سٹریٹ، ہجویری محلہ، نزد حضرت داتا گنج بخش لاہور۔

(2) مکتبہ نور اسلام، شرقپور شریف، ضلع شیخوپورہ

پیش لفظ

تیرھویں صدی ہجری کی نویں دھائی (۱۲۸۲ھ) سے لے کر چودھویں صدری کے نصف اول (۱۳۴۷ھ) تک شرق پور شریف کی فضائیں ایک ولی کامل اعلیٰ حضرت میاں شیر محمد رحمتہ اللہ علیہ کی ذات گرامی کے وجود مسعود کی برکت سے خوب عطر بیز رہی ہیں۔ آپؒ شریعت، حقیقت اور طریقت کے قابل فخر پیکر تھے۔ آپؒ نے پوری زندگی سنت مصطفیٰ ﷺ کے مطابق گزاری اور اسوۂ حسنہ کا پرچار عملاً" کیا۔ آپؒ اپنے مواعظ میں اکثر فرمایا کرتے تھے کہ ہمیں تو شرع و سنت نبوی کی پیروی سے ہی سب کچھ ملا ہے۔

آپؒ کی تعلیمات، نمونہ حیات اور فیض صحبت سے ایک دنیا راہ راست پر آگئی اور جنہوں نے اس جادہ راہ کو اختیار کیا ان کی زندگیاں بھی ایک قابل تقلید نمونہ بن گئیں۔ آپؒ کے خلیفہ مجاز حضرت سید محمد اسماعیل شاہ رحمتہ اللہ علیہ کرمانوالے فرماتے ہیں کہ اعلیٰ حضرت میاں شیر محمد صاحب رحمتہ اللہ علیہ شرقپوری کی ولایت عظمیٰ کے جود و سخا کا یہ عالم تھا کہ "آپؒ نے ولایت کے خزانے ٹکے ٹوکری کر کے لٹانا شروع کر دیئے"۔ جو آتا جھولیاں بھر کے لے جاتا۔ آپؒ کے اس دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد بھی یہ آپؒ کا فیض جاری ہے۔ اب بھی جو آتا ہے ویسے ہی جھولیاں بھر کے جاتا ہے۔

ایسی شخصیات جو ہر آنے والے زمانے کے لوگوں کے لئے مشعل راہ کا کام دیتی ہیں۔ ان میں اعلیٰ حضرت میاں شیر محمد رحمتہ اللہ علیہ کا نام بھی شامل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپؒ کے وصال کے صرف ایک مہینے کے بعد حیات